© rasailojaraid.com

دل دود چراغ محفل" اور مولانا مظہر علی اظہر کی کتاب "خوفناک سازش" میں موجود ہے۔

احرار نے جس ہمت اور شجاعت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے سیاسی سفر کو جاری رکھا اس کے اپنے چھوڑ بیگانے بھی معترف ہیں۔ "ماڈرن اسلام ان انڈیا" کے مصنف ڈبلیو سی سمتھ لکھتے ہیں۔

"احرار کی قربانیوں اور جدوجہد کے سامنے کانگرس جیسی عظیم جماعت بھی ماند پڑتی دکھائی دیتی ہے۔ احرار ہندوستان ہی نہیں بلکہ دنیائے اسلام کی پہلی سوشلسٹ تحریک تھی۔

"اگر تو ڈبلیو سی سمتھ نے ادنیٰ اور متوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت کے حوالہ سے سوشلسٹ لکھا تو کسی حد تک تسلیم کیا جاسکتا ہے ورنہ احرار مکمل طور پر دینی جماعت تھی اور ہے۔ کیونکہ احرار جس جذبے سے سرشار تھے وہ جذبہ ایک دینی جذبہ تھا جسے بروئے کار لاتے ہوئے وہ انگریزی اقتدار کے خلاف آزادی کی جنگ لڑ رہے تھے۔ ان کے دلوں میں دینی تعلیمات کی روشنی میں یہ بات راسخ ہو چکی تھی کہ مسلمان کبھی غلام نہیں رہ سکتا۔ غلامی پر اکتفاء یا قناعت کر لینا مسلمان کی موت کے مترادف ہے۔ جس ملت نے پوری انسانیت کو ہر نوع کی غلامی سے نجات دلا کر اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں لاکھڑا کرنا ہے، وطن، نسل، زبان، تہذیب کے بتوں کو یکسر پاش پاش کر کے پرچم اسلام کو سربلند کرنا ہے وہ اگر خود غلام ہو جاتی ہے تو اس سے کتنے بڑے نقصان اور ناقابل برداشت سانحہ کا خدشہ ہے۔

احرار اپنے سیاسی پس منظر میں سید احمد شہید کی تحریک جہاد ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی شیخ الہند مولانا محمود حسن کی تحریک ریشمی رومال اور تحریک خلافت سے شدید متاثر تھے اور اسی رخ پر اپنے مجاہدانہ کارناموں سے ہندوستان کی سیاسی تحریک رقم کر رہے تھے۔

۱۹۴۲ء میں مجلس احرار نے سہارن پور کے مقام پر قرار داد حکومت الہٰیہ پاس کی اور حکومت الہیہ کے قیام کو پاک وہند کے مسلمانوں کی منزل قرار دیا۔ مسلم لیگ ان دنوں علیحدہ وطن کی کوشش میں مصروف تھی جبکہ احرار متحدہ ہندوستان کے حق میں تھے۔ احرار مسلم لیگ آویزش فطری امر تھا۔ دونوں کے درمیان کھنچاؤ اور تناؤ اپنے عروج پر تھا کہ احرار نے ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان بھی کر دیا جس نے مسلمانوں کی دونوں جماعتوں کے درمیان اختلاف کی اس خلیج کو اور وسیع کر دیا حالانکہ احرار ہائی کمانڈ میں سے ایک مؤثر گروہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی تجویز پر مسلم لیگ کے خلاف انتخابی میدان میں اترنے کے حق میں نہیں تھا مگر اکثریت کا فیصلہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو بھی تسلیم کرنا پڑا۔ انتخابی سیاست کے بعد احرار نے ۱۹۴۶ء میں ہی مسلم لیگ سے تعاون کی قرار داد پاس کر دی جو مخالف آوزوں میں دب کر رہ گئی۔ لیکن جنوری ۱۹۴۹ء میں مجلس احرار اسلام نے قیام پاکستان کے بعد باقاعدہ منظم طریقے سے لاہور میں جماعت کی سیاسی سرگرمیوں سے کنارہ کشی کر کے اپنے آپ کو مذہبی کام تک محدود کرنے کا اعلان کیا۔ یوں تو اس اعلان کے مطابق مجلس احرار نے سیاسی میدان میں مسلم لیگ کا حریف بننے کی بجائے اس کے حلیف ہونے کا اعلان کیا تاکہ مسلم لیگ نوزائدہ مملکت کے مسائل سے با آسانی عہدہ برآ ہو سکے۔ بعض احرار کار

(باقی صفحہ ۳۰ پر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ساغر اقبالی

طنز و مزاح

زبان میری ہے بات انکی

☆ ۱۹۹۵ء پنجاب میں ۱۱۱۷ عصمتیں لٹ گئیں (ایک خبر)

غریبوں کی عصمتیں لٹی ہیں نا! حکمرانوں کی لٹتیں تو.......

☆ نکئی کی طرف سے شیر پاؤ کو دی جان والی بھینس بیمار پڑ گئی۔ (ایک خبر)

ان شاء اللہ! دودھ پینے والے بھی نہیں بچیں گے۔

☆ وزیر اعظم کو تعلیمی سرچارج لگانے کا منصوبہ پیش کر دیا ہے (محبوب الحق)

بس! تہاڈی کسر رہ گئی سی باقی بادشاہو!

☆ کراچی کی صورت حال خراب نہیں۔ (بے نظیر)

بے شرمی کی بھی حد ہوتی ہے۔

☆ ہیڈ رسول میں شکار سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ دوبارہ آؤں گا۔ (صدر لغاری)

سن لے بھائی! دولاکھ ساڑھے بارہ ہزار کی ایک مرغابی صدر نے کھائی۔

☆ قومی اسمبلی کے انتخابات سے طاقت کے ذریعے روکا گیا۔ (ایم کیو ایم)

اب پچھتائے کیا ہوت، جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

☆ پولیس والے زیر حراست عورتوں کو ریپ کرتے ہیں۔ (ایمنسٹی)

ان کی اپنی ماں بہن نہیں ہوتی ہو گی۔

☆ خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتی۔ (بے نظیر)

"کیسا خدا کیسا رسول؟ پیسہ خدا پیسہ رسول!"

☆ پاکستان کے ایٹمی سائنسدان ڈاکٹر عبد القدیر کو ریٹائر کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ (ایک خبر)

اپنے محسن ہندوستان کو خوشی کرنے کے لئے!

☆ دنیا میں دفاعی اخراجات پر ۱۳ کھرب ڈالر سالانہ خرچ ہوتے ہیں۔ اسلحے کی تجارت میں امریکہ کا حصہ ۷۰ فیصد ہے (ایک خبر)

انسانی حقوق کا نام نہاد علمبردار۔ دنیا کا سب سے بڑا رسہ گیر۔

☆ چیتھڑا اور شجاعت بغل گیر ہو گئے (ایک خبر)

ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں۔

☆ شکار کھیلنے سے صحت اچھی ہے۔ (نکئی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قوم کی عزت اور قوم کی دولت کا شکار.....؟ تف ہے تم پر!

☆ اپوزیشن میں جرأت ہے تو حکومت کے خلاف عدم اعتماد لائے! (شیخ رفیق)

قتل و غارت گری، عریانی فحاشی، لادینیت، گرانی اور بدامنی شرم والے کے لئے کافی نہیں؟

☆ کسی کو عوام کا پیسہ نہیں کھانے دیں گے (بے نظیر)

تسبیح دے دانے سُٹی جا، تے سُتی قوم نوں لُٹی جا!

☆ وزراء پر کچھ خرچ نہیں آتا۔ (وزیر اعلیٰ نکئی)

ہور او بے بے کولوں لے کے اوندے نے!

☆ وزیر داخلہ یہودیوں کے ایجنٹ ہیں۔ (فضل الرحمن)

بے نظیر کس کی ایجنٹ ہے مولانا؟

☆ میں پیدا ہی محل میں ہوئی تھی۔ (بے نظیر)

غریبوں کو بے وقوف بنانے کے لئے۔

☆ ڈش انٹینا کے ہوتے ہوئے پی ٹی وی پر فحاشی کو کیسے روکا جاسکتا ہے۔

(اقبال احمد خان۔ چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل) .

☆ اسمبلیوں میں شرابی اور وطن فروش بیٹھے ہیں۔ (ملی یکجہتی کونسل)

☆ لاہور میں ایک بچی کا کلاسیکل رقص۔ مولانا عبدالقادر آزاد فخر زمان کے ساتھ سٹیج پر براجمان تھے (ایک خبر)

☆ نماز شروع سے آخر تک رقص ہے۔ ("دی نیوز" میں رقاصہ کے بیٹے نادر مفتی کی تے)

پاکستان بنانے کے مقاصد پورے ہو رہے ہیں۔

☆ امریکہ کو مداخلت نہیں کرنے دیں گے (بے نظیر)

اپنی اوقات میں رہیں۔

☆ امریکہ نے کراچی کے بارے میں اپنی تجویز پر پاکستان کا احتجاج مسترد کر دیا (ایک خبر)

سوری سر! ہم اسی تنخواہ پر کام کریں گے۔

☆ پچاس سال میں لعنتیں اکٹھی ہوئیں (فخر امام)

اور وہ بھی اسمبلی میں!

☆ نوابزادہ صاحب! آپ کے مزاج میں تو حسن پرستی نہ تھی۔ (نذیر طارق)

بتوں کی جانے بھولئے مجے انار کلی دی شاناں

☆ غربت کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ (وی اے جعفری)

نہیں غریب کا خاتمہ چاہتے ہیں۔

© rasailojaraid.com